13988-اخباروں اور مجلات میں تعزیت اوراس پر شکریہ ادا کرنے کا حکم

سوال

ان آخری ایام میں اخبارات اور مجلات کے ذریعہ تعزیت کرنے ، اوراہل میت کی جانب سے اس کا شکریہ ادا کرنے کا رواج چل نکلا ہے ، اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

اور کیا یہ شرعا ممنوعہ اعلان میں شامل ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں میرے خیال میں اس طرح کا
اعلان منع کردہ نعی یعنی فوتگی کے ممنوعہ اعلان میں شامل ہوتا ہے ، اور اگر اس میں
شامل نہ بھی ہو تو پھر بھی یہ فضول خرچی اور مال ضائع کرنے کے مترادف ہے .

حقیقت میں تعزیت مبارکباد کی طرح
نہیں کہ انسان اس کی حرص رکھے چاہے وہ.جس کے ہاں فوتگی ہوئی اور وہ غمزدہ ہے ، یا
غمزدہ نہ ہو.

تعزیت کا مقصد یہ ہے کہ جب آپ مصیبت
زدہ شخص کو دیکھیں کہ اس پر وہ مصیبت اثرانداز ہوئی ہے ، تو آپ اسے مصیبت برداشت
کرنے اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تقویت دیں اوراسے تسلی دیں ، یہ تعزیت کا
مقصد اور ہدف ہے ، اور یہ کوئی مبارکباد یا اچھا معاملہ کرنے کے باب میں شامل نہیں
ہے .

اور اگر لوگوں کو تعزیت کے مقصد اور
ہدف کا علم ہوجائے تو وہ اس حد تک نہ جائیں کہ اسے اخبارات اور مجلات کی زینت بنا
ڈالیں ، یا اس اس کے لیے اجتماع منعقد کریں ، اور لوگوں کو کھانا وغیرہ کھلائیں .